S_1997_1_510_511

عدالت عظمیٰ رپوٹس 1997 ایس یو پی پی 1 ایس سی آر

دہلی انتظامیہ (اب حکومت این سی ٹی دہلی کی)
بذریعے چیف سیکرٹری، دہلی اور دیگران
بنام۔
نینڈ لال پینٹ اور دیگر

7 جولائی 1997

کے۔راماسوامی اور ڈی۔پی۔وادھوا، جسٹسز

سروس کا قانون:

ترقی - جواب دہندہ، ایک تربیت یافتہ گریجویٹ ٹیچر کی اس طرح تصدیق کی گئی - پوسٹ گریجویٹ ٹیچر (سنسکرت) کی خالی جگہ پیدا ہو رہی ہے - اس کی اہلیت کے پیش نظر، اسے مذکورہ عہدے پر فائز ہونے کے لیے کہا گیا تھا - ترقی کے لیے بار بار نمائندگی - مسترد - تحریری درخواست دائر - عدالت عالیہ نے حکومت کو ہدایت کی کہ وہ اسے اس تاریخ سے ترقی دے جس سے وہ کام کر رہا تھا، تمام نتیجے کے فوائد کے ساتھ - اپیل ہونے پر، اگرچہ ٹی جی ٹی (جنرل) سے پی جی ٹی (سنسکرت) میں ترقی کا کوئی براہ راست چینل نہیں ہے اور درج فہرست ذات کے لیے مخصوص عہدہ، تب بھی جب سے جواب دہندہ 1986 سے پی جی ٹی (سنسکرت) میں کام کر رہا تھا، دہلی انتظامیہ نے ہدایت کی کہ وہ پی جی ٹی (سنسکرت) کا ایک اضافی عہدہ بنائے اور اسے اس عہدے کی تخلیق کی تاریخ سے پی جی ٹی (سنسکرت) کی تنخواہ کے پیمانے کے حقدار ریٹائر ہونے تک کام جاری رکھنے کی اجازت دے، جسے کسی اور صورت میں مثال کے طور پر نہیں سمجھا جائے گا، کیونکہ کوئی بھی محض حاصل کردہ اہلیت کی بنیاد پر یا اعلیٰ عہدے پر فائز ہونے کی بنیاد پر باقاعدہ چینل کو چھلانگ لگانے کا حقدار نہیں ہے۔

دیوانی اپیلٹ کا دائرہ اختیار: 1997 کی دیوانی اپیل نمبر 4615۔

1993 کے سی ڈبلیو نمبر 3794 میں دہلی عدالت عالیہ کے مورخہ 31.7.96 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کی طرف سے ایڈیشنل سالیسیٹر جنرل اے۔ایم۔سنگھوی اور ڈی۔ایس۔مہرا۔

جواب دہندگان کی طرف سے راجیش گوئل اور ایس۔کے۔مشرا۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

اجازت دی گئی۔ہم نے فریقین کے وکلاء کو سنا

پہلے جواب دہندہ نند لال پنت کو 28 ستمبر 1974 کو 250-550 روپے کے تنخواہ کے پیمانے پر تربیت یافتہ گریجویٹ ٹیچر کے عہدے پر مقرر کیا گیا تھا۔اس پوسٹ میں اس کی تصدیق کی گئی۔پوسٹ گریجویٹ ٹیچر (سنسکرت) کا عہدہ ایک ایس این شاستری کی ریٹائرمنٹ کے بعد خالی ہو گیا۔چونکہ پہلے جواب دہندہ کے پاس سنسکرت کی اہلیت تھی، اس لیے اسے گریجویشن ٹیچر (سنسکرت) کے مذکورہ عہدے پر فائز ہونے کے لیے کہا گیا۔انہوں نے وقتاً فوقتاً مذکورہ عہدے پر اپنی ترقی کے لیے نمائندگیاں کیں۔چونکہ اسے اس بنیاد پر مسترد کر دیا گیا تھا کہ ٹی جی ٹی کے کیڈر سے پی جی ٹی، سنسکرت کے کیڈر میں ترقی کا کوئی ذریعہ نہیں تھا۔نتیجتاً، اس نے عدالت عالیہ میں رٹ پٹیشن نمبر 3794/93 دائر کی۔دہلی عدالت عالیہ نے 31 جولائی 1996 کیا عتراض شدہ فیصلے کے ذریعے رٹ پٹیشن کی اجازت دی اور حکومت کو ہدایت کی کہ وہ 1986 سے تمام نتائج کے فوائد کے ساتھ اسے ترقی دے۔اس طرح، خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل۔

اب یہ پہلی بار ہے کہ درخواست گزار (رٹ پٹیشن میں مدعا علیہ) کی طرف سے موقف اختیار کیا گیا ہے کہ 22 دسمبر 1992 کے خط کے ذریعے اسکول کو مطلع کیا گیا تھا کہ ڈپٹی ڈائریکٹر (مشرق) پی جی ٹی (سنسکرت) کے لیے منظوری دینے پر راضی ہیں۔درج فہرست ذات کے امیدواروں کے لیے مخصوص "۔اس کے مطابق یہ ظاہر ہوتا ہے کہ درج فہرست ذاتوں سے تعلق رکھنے والے راجبیر سنگھ کو 30 ستمبر 1993 سے مقرر کیا گیا تھا اور تب سے وہ مذکورہ عہدے پر کام کر رہے تھے۔بھرتی کے قواعد کے مطابق، ٹی جی ٹی (جنرل) سے پی جی ٹی (سنسکرت) میں ترقی کا کوئی براہ راست چینل نہیں ہے۔نتیجے کے طور پر، حق کے طور پر پہلا مدعا علیہ پی جی ٹی (سنسکرت) کے طور پر ترقی کا حقدار نہیں ہے، وہ بھی درج فہرست ذاتوں کے لیے مخصوص عہدے پر۔لیکن چونکہ پہلا مدعا علیہ جون 1986 سے پی جی ٹی (سنسکرت) میں کام کر رہا ہے جب یہ عہدہ خالی ہوا، حقائق اور حالات میں، ہم سمجھتے ہیں کہ اپیل گزاروں کو پی جی ٹی (سنسکرت) کا ایک اضافی عہدہ بنانے کی ہدایت کی جانی چاہیے اور پہلے مدعا علیہ کو ریٹائر ہونے تک اس عہدے پر برقرار رہنے کی اجازت دی جانی چاہیے۔وہ عہدہ کسی بھی اسکول یا ڈائریکٹوریٹ میں بنایا جا سکتا ہے۔وہ اس عہدے کی تخلیق کی تاریخ سے پی جی ٹی (سنسکرت) کے تنخواہ کے پیمانے کا حقدار ہوگا۔اضافی عہدے کی تخلیق کے ذریعے اسے ایڈجسٹ کرنے اور پہلے مدعا علیہ کو اس عہدے پر برقرار رہنے کی اجازت دینے کی اس ہدایت کو کسی اور

صورت میں ایک مثال کے طور پر نہیں مانا جانا چاہیے۔کوئی بھی محض حاصل کردہ اہلیت یا اعلی عہدے پر فائز ہونے کی بنیاد پر باقاعدہ چینل کو چھلانگ لگانے کا حقدار نہیں ہے۔

اپیل کو اسی کے مطابق نمٹا دیا جاتا ہے۔بنا اخراجات کے۔

جی۔این۔

اپیل نمٹا دی گئی۔

Meraj U Din Sofi
I am the author of this document

03.08.24